سوال

(486) کیا عیدالاضحی کے دن اپنی قربانی کے گوشت سے ہی کھانا کھانا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سنت نبوی ﷺ سے ثابت ہے کہ عیدالاضحی کے دن اپنی قربانی کے گوشت سے ہی کھانا چاہیے؟ (ابوطاہر نذیر احمد، عبدالرشید۔ کراچی) (۲۳ فروری ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقبہ بن عبداللہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ واپس آکر اپنی قربانی کا گوشت کھاتے، ابن قطان نے اس اضافے کو صحیح قرار دیا ہے۔ (نصب الرایہ: ۲/۲۰۹، دارمی، ابن عدی)

'زاد احمد والدارقطنی والبیھقی، فیاکل من اضحیته'

''امام احمد، دار قطنی اور بیہقی میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ ''آپ اپنی قربانی کا گوشت کھاتے۔'' جب کہ ''آپ (عیدگاہ سے) واپس آکر اپنی قربانی کی کلیجی کھاتے'' اور ''بیہقی'' میں ہے:

'وَكَانَ اِذَا رَجَعَ اَكَلَ مِن كَبِدِ اُضْحِيَتِهٖ' (السنن الکبریٰ للبیھقی، باب: يَترُكُ الاَكلَ يَومَ النَّحرِ حَتّٰى يَرجِعَ، رقم: ۶۱۶۱)

لیکن یہ صرف مستحب ہے واجب نہیں، حدیث البراء میں ہے:

'اِنَّ اليَومَ يَومُ اَكلٍ وَّشُربٍ' (صحیح البخاری، باب الاَكلِ يَومَ النَّحرِ، رقم: ۹۵۵)

اس روایت میں آپ ﷺ نے یہ توضاحت فرمائی ہے کہ وقت سے پہلے قربانی ناکافی ہے لیکن اس کے کھانے سے روکا نہیں یہ جواز کی دلیل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3،کتاب الصوم : صفحہ: 370

محدث فتویٰ